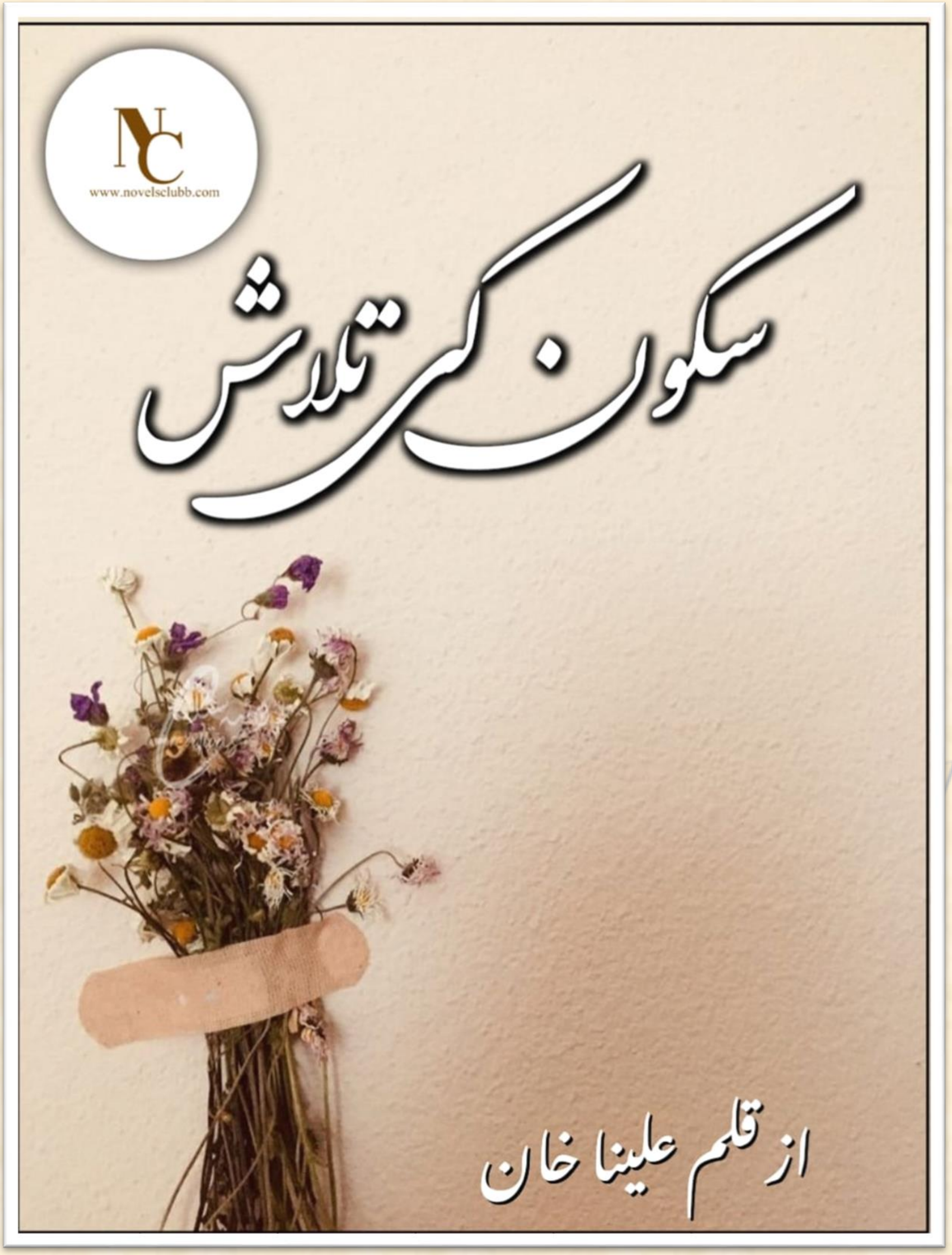
www.novelsclubb.com
سکون کی تلاش
از قلم علینا خان

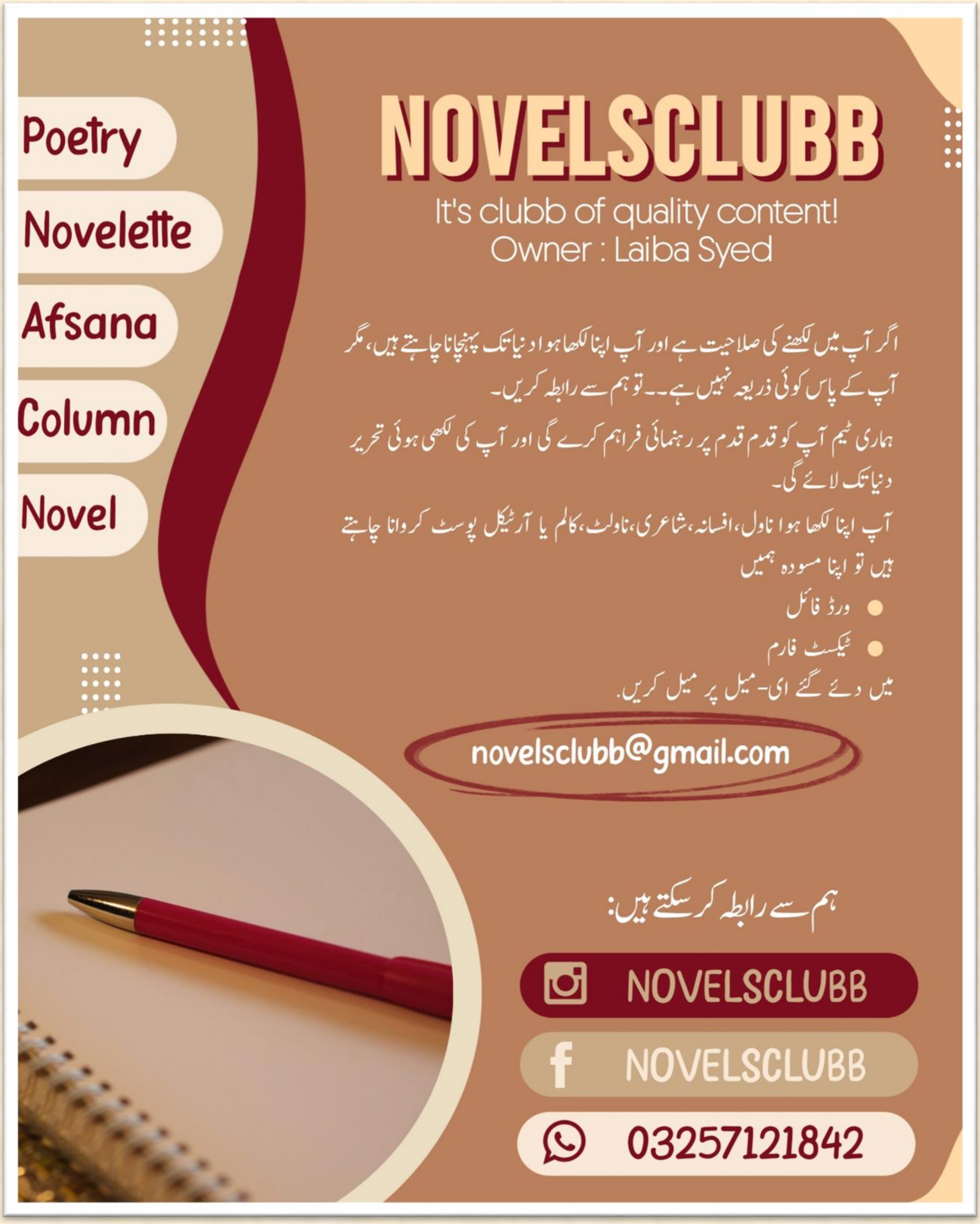
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای۔میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

سکون کی تلاش

از قلم

علینا خان

Clubb of Quality Content

ناول "سکون کی تلاش" کے تمام جملہ حق لکھاری "علینا خان" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جا سکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

مصنفہ: علینا خان

(افسانہ) Theme

Complete

<________________________>

سکون کی تلاش

اللہ سے ناراض ہو۔ بھوری آنکھوں والا آدمی سوال کرتا ہے۔

ہاں! وہ میری کوئی بات نہیں مانتا، ایک دعا کے علاوہ کوئی بھی دعا قبول نہیں کی۔ سنہری آنکھوں والی لڑکی آنکھوں میں آنسو لے کے کہتی ہے اور نیچے منہ کر لیتی ہے۔

تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ ایک دعا قبول کی ہے کیا پتا وہ تمہارا نصیب ہو اور تمہیں مل گیا ہے

ہو۔ وہ آدمی دوبارہ کہتا ہے۔

شاید! لیکن دعا بہت کی تھی میں نے کہ مجھے یہی چاہیے اور وہ کافی تکالیف کے بعد مل ہی

گیا۔ وہ لڑکی گیلی آنکھیں لیے کہتی ہے۔

(وہ دونوں حویلی کے باغیچے میں چارپائی پہ بیٹھے درختوں پہ پرندوں کی چہچہاہٹ سنتے ہوئے باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ آدمی کی عمر لگ بھگ پینتالیس سال سفید اور کالی داڑھی مونچھوں کے ساتھ سوبر سا آدمی اپنے سامنے بیٹھی بائیس سال کی سنہری آنکھوں والی نصیب کی ماری لڑکی سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے)۔

<______________________>

"نصیب بھی دعاؤں سے ہی ملتے ہیں آپ کی دعائیں ہی نصیب بدلنے کا کام کرتی ہیں۔ صحیح کہہ رہا ہوں نا"۔ وہ لڑکی کو جانچتے ہوئے سوال کرتا ہے۔

"نہیں۔ اللہ بس دعائیں ہی کرواتا ہے اپنے بندے سے نصیب وہ خود اپنی مرضی سے لکھتا ہے چاہیے وہ اگلے بندے کیلیے خوش نصیبی ہو یا بد نصیبی"۔ سنہری آنکھوں والی لڑکی درخت پہ بیٹھے پرندوں کی طرف دیکھ کے کہتی ہے۔

"انسان دعائیں نہ مانگیں بس جب اس نے سب کچھ اپنی مرضی سے کرنا ہے تو وہ کیوں نماز قران اور دعاؤں پہ زور دیتا ہے۔ جب کچھ بھی انسان کو اس کی مرضی سے نہیں ملنا۔ جب وہ نصیب خود لکھ رہا ہے تو کیا فائدہ ایسی نماز کا، دعا اور قرآن کا؟"

Clubb of Quality Content

<______________________>

اچھا! اتنی بھی کیوں بھڑکی ہوئی ہو ایسا بھی کیا ہوا ہے جو تمہیں نہیں ملا۔ وہ آدمی لڑکی سے سوال کرتا ہے۔

"سکون! وہ میری زندگی میں کہیں نہیں رہا اب۔ آپ کو پتا ہے لوگ کے پاس اگر سکون ہے تو سمجھو سب کچھ ہے۔ سکون نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے۔ اللہ کہتا ہے کہ "سکون نماز میں ہے۔ لیکن مجھے سکون نماز میں بھی نہیں ملا، قران میں بھی نہیں ملا۔ تو بتائیں کہاں ڈھونڈوں میں سکون!؟" وہ درد بھری آواز میں کہتی ہے۔

وہ آدمی اس کی طرف دیکھتا ہے اور سامنے پڑی ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھا کے لڑکی کی طرف بڑھاتا ہے تو وہ ہاتھ کے اشارے سے منع کر دیتی ہے۔

"نیند آتی ہے تمہیں!" وہ لڑکی سے سوال کرتے ہیں۔

لڑکی ایک نظر ان کی طرف دیکھتی ہے اور استہزایہ ہنستی ہے۔

"کہا تو ہے کہ سکون نہیں ہے میری زندگی میں تو نیند تو بہت دور کی بات ہے۔ چار سال سے سکون ڈھونڈ رہی ہوں۔ بس موت آنی باقی ہے سکون نہیں مل رہا۔ اب تک صرف خودکشی

نہیں کی صرف اس وجہ سے کہ آگے آپ کے اللہ کو نہیں پسند نا۔ ورنہ وہ کر چکی ہوتی اب تک۔" وہ تکلیف میں ہنس دیتی ہے اور نیچے منہ کر کے بے بسی سے ہنس دیتی ہے۔

"تم یہ چاہتی ہو کہ تمہاری دعا فوراً قبول ہو اور فوراً ہی اللہ کن کہ دے۔ یہ تو کسی کتاب میں نہیں لکھا۔ وہ آدمی اس لڑکی کی بے بسی پہ آنکھیں میچے اسے کہتا ہے۔

ٹھنڈی ہوا سے اس کے سر سے دوپٹہ اتر جاتا ہے جس سے اس کے کندھے تک آتے بال دکھائی دینے لگتے ہیں جو کہ کالے رنگ کے ہوتے ہیں لیکن ان میں سفیدی بھی جھلک رہی ہوتی ہے (بائیس کی عمر میں بالوں میں سفیدی۔ عجیب بات ہے)۔

<————————————>

"آخری دفعہ نماز کب پڑھی تھی۔؟" وہ دوبارہ سوال کرتے ہیں۔

"ظہر کی ابھی پڑھ کے آپ کے پاس آئی ہوں۔" وہ جواب دیتی ہے۔

وہ آدمی چونک کے اس کی طرف دیکھتا ہے اس کے چہرے پہ واقعی سکون نظر نہیں آرہا تھا۔

"نماز ساری پڑھتی ہو۔؟ وہ دوبارہ پوچھتے ہیں۔

”نہیں! کبھی کبھی پڑھ لیتی ہوں“ وہ بنا ڈرے کہتی ہے۔

کیوں؟ مختصر سوال

”دل نہیں کرتا! یا پھر جان بوجھ کے چھوڑ دیتی ہوں کہ پھر وہی بات کہ ملنا ویسے کچھ نہیں ہے تو جب دل کیا پڑھ لیتی ہوں نہیں تو چھوڑ دیتی ہوں۔“ وہ صاف گوئی سے کہتی ہے۔

”سچ بھی بول لیتی ہو؟“ آدمی کہتا ہے۔

”جھوٹ بول کے بھی دیکھ لیا وہی حال ہے جو سچ بول کے ہے“ وہ دو بدو جواب دیتی ہے۔

”تم پاگل ہو؟“ آدمی کہتا ہے۔

”سب کہتے ہیں“ لڑکی جواب دیتی ہے اور ہنس دیتی ہے (کھوکھلی ہنسی جس میں درد تکلیف کے سوا کچھ نہیں تھا۔) کافی دیر ہنسنے کے بعد ہاتھوں کی انگلیوں سے آنسو صاف کرتی ہے۔

میرے اندر کی کہانی سے ناواقف ہیں یہ لوگ

اور پھر کہتے ہیں کہ یہ لڑکی انا میں رہتی ہے۔

"تمہیں انسانوں سے مسئلہ ہے یا صرف اللہ سے؟" آدمی پوچھتا ہے۔

"آپ کو کیا لگتا ہے؟" وہ الٹا سوال کرتی ہے۔

مجھے تو اوپر والے سے بیزار لگتی ہو اور مجھ سے بھی لگ رہی ہو۔ آدمی کہتا ہے اور پانی کا گلاس منہ کو لگا لیتا ہے۔

"میں دونوں سے بیزار نہیں ہوں۔ بس اب انسانوں سے اور اللہ سے امید چھوڑ دی ہے۔ کیونکہ دونوں ہی مجھے کچھ نہیں دے سکتے سوائے تکلیف کے۔" وہ کہتی ہے۔

"تم نے تکلیف خود چنی ہے اپنے لیے۔ تمہیں لگتا ہے کہ بس تکلیفیں ہی ہیں ہر طرف۔ خوشی کیوں نہیں ڈھونڈتی شاید تمہیں سکون بھی مل جائے" وہ اسے مشورہ دیتے ہیں۔

اپنے اللہ سے کہیے گا کہ مجھے چاہیے خوشی بھی اور سکون بھی۔ میری تو نہیں سنتا وہ شاید آپ کی قبول کر لے آپ تو سکون میں لگ رہے ہیں"۔ وہ ان کی طرف دیکھ کے کہتی ہے۔

ناولز کلب
Club of Quality Content

"میں دعا ہی کر سکتا ہوں تمہارے لیے باقی کوشش کرو شاید دل بدل جائے تمہارا اور سکون مل جائے" آدمی کہتا ہے۔

"شکریہ" وہ سنہری آنکھوں والی لڑکی ایک ٹھنڈی آہ بھر کے کھڑی ہو جاتی ہے اور حویلی کے باہر کا رخ کر کے چلی جاتی ہے۔ شاید پیچھے بیٹھے آدمی کو بھی بے سکونی اور تکلیف دے کر (عجیب بات ہے نہیں!)

رہ گئیں ویران گاؤں کی کچی سڑک پر ہچکیاں

چل پڑی گاڑی کسی کے ہاتھ ہلتے چھوڑ کر

Clubb of Quality Content

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842